حرفِ اوّل

مجلّہ تحقیق کا شمارہ نمبر 67 نذرِ قارئین ہے۔ الحمد للہ کہ یہ مجلّہ اپنے معیاری مضامین اور جدید علمی و تحقیقی اصولوں کی وجہ سے ملک و بیرون ملک کے علمی حلقوں میں بنظرِ تحسین دیکھا جاتا ہے۔ حسب سابق شمارہ ہذا غیر مطبوعہ تحقیقی و معلومات افزا مقالات پر مشتمل ہے۔ اُردو، عربی اور انگریزی زبانوں میں تحریر کردہ یہ علمی و تحقیقی سرمایہ وطن عزیز کے دانشوروں کی مساعی جمیلہ کا ماحصل ہے اور ہر مضمون اپنی اہمیت و افادیت کی بنا پر ایک نمایاں ومنفرد حیثیت رکھتا ہے۔

مجلّہ تحقیق کا یہ شمارہ نہ صرف جامعہ پنجاب کے اساتذہ کرام کی گوناگوں تحقیقی کاوشوں کا مظہر ہے بلکہ یہ دیگر جامعات اور علمی اداروں کے محققین کی بھی بھرپور نمائندگی کرتا ہے۔ اس مجلّہ کی علمی و تحقیقی روایات کے تسلسل میں موجودہ شمارہ بھی اپنے موضوعات و مضامین کے تنوع کے اعتبار سے منفرد حیثیت کا حامل ہے اور صرف ان مضامین کو قابل اشاعت قرار دیا گیا ہے جو ماہرین کی رائے کے مطابق معیار پر پورے اُترتے تھے۔

کلیہ علوم اسلامیہ و شرقیہ کے بطور ڈین فرائض کی بجا آوری کے دوران میری انتہائی کوشش یہ ہے کہ فیکلٹی کا یہ مجلّہ بشمول دیگر علمی و تحقیقی کاوشوں کے معزز قارئین کرام تک بطریق احسن پہنچتا رہے ہم نے حسب استطاعت کوشش کی ہے کہ روایت کے مطابق اس شمارہ کے علمی و تحقیقی معیار کو برقرار رکھا جائے۔ تاہم اس کے مواد و مقالات میں اصلاح و تحسین کی گنجائش یقیناً موجود ہے

اورمقالات و مضامین کی افادیت اور معیار کے متعلق آپ ہی بہتر رائے دے سکتے ہیں۔ اپنی قیمتی آراء ہم تک ضرور پہنچائیں تا کہ ہم اس عظیم کاوش کو عظیم تر بنا سکیں۔

میں مجلس ادارت اور مقالہ نگار حضرات کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجلّہ تحقیق کی اشاعت کے لئے علمی معاونت فرمائی اور عزیز گرامی ڈاکٹر خالق داد ملک (شعبہ عربی) میرے خصوصی شکریے کے مستحق ہیں جنہوں نے مجلّہ تحقیق کے مقالات کی ترتیب و تدوین اور پروف خوانی سے متعلق مشکل ذمہ داری کو محنت و خلوص سے نبھایا، اللہ کریم انہیں جزائے خیر عطا فرمائے، آمین!

پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری

(ڈین کلیہ علوم اسلامیہ و شرقیہ)